

274

آیات نمبر 60 تا 70 میں موسیٰ علیہ السلام کے ایک سفر کی سرگزشت جو انہوں نے اللہ کی ہدایت کے تحت کیا اور جس میں اللہ کی بعض حکمتیں ان پر آشکار ہوئیں

وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤی اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ اَوۡ اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ اور وہ وقت یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے کہا تھا کہ میں اس وقت تک چلتا رہوں گا جب تک کہ دو دریاؤں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں خواہ مجھے سالہا سال چلنا پڑے

فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَیۡنِهِمَا نَسِیَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیۡلَهٗ فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ پھر جب وہ دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہنچے تو اپنی مچھلی سے غافل ہو گئے اور مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنا لیا

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدۡ لَقِیۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ پھر جب وہ وہاں سے آگے نکل گئے تو موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ، آج کے سفر نے تو ہمیں بہت تھکا دیا ہے

قَالَ اَرَءَیۡتَ اِذۡ اَوَیۡنَاۤ اِلَی الصَّخۡرَةِ فَاِنِّیۡ نَسِیۡتُ الۡحُوۡتَ ۫ وَ مَاۤ اَنۡسٰنِیۡهُ اِلَّا الشَّیۡطٰنُ اَنۡ اَذۡکُرَهٗ ۚ خادم نے کہا کہ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو اس وقت مجھے مچھلی کا خیال نہ رہا، اور شیطان نے مجھے بھلا دیا کہ میں اس کا ذکر آپ سے کرتا

وَ اتَّخَذَ سَبِیۡلَهٗ فِی الۡبَحۡرِ ٭ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ اس مچھلی نے تو عجیب طریقے سے دریا میں جانے کا راستہ بنا لیا

قَالَ ذٰلِكَ مَا کُنَّا نَبۡغِ ٭ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰۤی اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ یہی تو وہ جگہ ہے جس کی ہمیں



تلاش تھی، پھر دونوں اپنے قدموں کے نشان پر واپس ہو لئے فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿۶۵﴾ پس جب وہ وہاں پہنچے تو وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک خاص بندے کو موجود پایا جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے ایک خاص علم عطا کیا تھا قَالَ لَهٗ مُوۡسٰى هَلۡ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنۡ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدًا ﴿۶۶﴾ موسیٰ علیہ السلام نے اس بزرگ سے کہا کہ کیا میں آپ کے ساتھ اس شرط پر رہ سکتا ہوں کہ جو رشد و ہدایت کا علم آپ کو اللہ کی جانب سے دیا گیا ہے اس میں سے کچھ آپ مجھے بھی سکھا دیں؟ قَالَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿۶۷﴾ انہوں نے کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر کبھی صبر نہ کر سکو گے وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿۶۸﴾ اور جس چیز کی حقیقت کا تمہیں علم نہ ہو آخر تم اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہو قَالَ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ لَكَ اَمۡرًا ﴿۶۹﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ان شاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ کروں گا قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِىۡ عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ لَكَ مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿۷۰﴾ اس بزرگ نے کہا کہ اچھا اگر تمہیں میرے ساتھ رہنا ہے تو شرط یہ ہے کہ مجھ سے اس وقت تک کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرنا جب تک میں خود اس کی بابت تم سے ذکر نہ کروں رکوع [۹]

